السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایام حیض میں باکرہ عورت کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

باکرہ ہو یا ثیبہ دونوں کا نکاح ایام حیض میں جائز ہے۔ لیکن ملاپ جائز نہیں جب تک پاک نہ ہو جائے۔

تعاقب

اخبار اہلحدیث مورخہ 7 رجب 49 سہ ء مطابق 28 نومبر 30 سہ ء کے فتویٰ کے سوال نمبر 17 میں ہے۔ ''زید نے اپنی بیوی فاطمہ کو ایک طلاق رجعی دی رجعی طلاق کے اندر اندر اپنی حقیقی سالی ہندہ سے نکاح کر لیا (تو جائز ہوگا یا نہیں؟ (سائل خریدار نمبر 8795

جواب۔ نکاح جائز ہے۔ مگر پہلی بیوی سے رجوع جائز نہ ہوگا۔

شریعت طلاق رجعی دو تک ہے اور عدت کے لئے بعد طلاق دینے مرد کے خواہ رجعی طلاق دے یا بائن تین حیض تک انتظار کرنے کا حکم ہے۔ یہ بھی صراحتاً ذکر ہے۔

...وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا ۲۲۸ سورة البقرة

خلاصہ یہ کہ طلاق رجعی کی صورت میں عدت کے اندر اندر عورت نکاح سے باہر نہیں ہوتی لہذا ثابت ہوا کہ جب تک زید کی منکوحہ فاطمہ مطلقہ بطلاق رجعی کی عدت گزر نہ جائے عدت کے اندر زید کا نکاح کرنا اپنی حقیقی سالی ہندہ سے صحیح نہ ہوگا۔

اگر آپ یہ کہیں کہ زید کا فاطمہ کی عدت کے اندر اندر فاطمہ کی حقیقی بہن ہندہ (سالی زید) سے نکاح کر لینا گویا فاطمہ کو طلاق بائن دینا ہے۔ تو جواباً عرض ہے کہ اگر کسی کی چار بیویاں ہوں اس حالت میں ایک اور عورت سے نکاح کر لے تو پہلی چار میں سے کوئی ایک ضرور بائنہ ہونی چاہیے۔ کیونکہ چار سے زیادہ حرام ہے۔ حالانکہ اس کا کوئی قائل نہیں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب (خاکسار ابو اخیر وم سلفی بردوانی)

مفتی

یہ تو ظاہر ہے کہ مرد پر عدت نہیں۔ یہاں طلاق رجعی کے بعد دو صورتیں ہیں۔

فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ

سالی کے ساتھ نکاح کرنے سے معلوم ہوا کہ مطلق نے تسریحی صورت اختیار کی۔ بس اس کے بعد کچھ ہے۔ تو یہ کہ وہ امساکی صورت اختیار نہیں کر سکتا۔ یہاں آپ کی چار بیویوں والی مثال قیاس مع الغیر ہے۔ کیونکہ اس میں طلاق نہیں طلاق رجعی دے کر بے شک پانچویں سے نکاح کر لے یہ قیاس صحیح ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 196